

## 244-سودی قرضہ پر منافع کانا

سوال

ہم نے سودی قرض لیکر ایک کاروبار شروع کیا ہے اور یہ قرض قطۇن میں ادا کیا جائے، تو کیا اس کاروبار کا منافع حلال ہے اور کیا اس میں کام کرنا حلال ہوگا؟

پسندیدہ جواب

سودی قرضہ حاصل کرنا اکبر الکبائر ہے یعنی سب سے کبیرہ گناہ ہے، اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے سود خور اور سود دینے والے اور اسے لکھنے والے اور اس کے دونوں گواہوں، اور سودی قرض دینے اور لینے والے پر لعنت کی ہے۔

اور جو کوئی بھی اس فعل کا مرتكب ہو اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں توبہ کرنی چاہیے اور حتیٰ الوسعہ کو شش کرے کہ وہ صرف اصل بال ہی واپس کرے اور سود کی ادائیگی نہ ہی کرے اور جس نے اسے قرض دیا ہے اسے بھی نصیحت کی جائے۔

لیکن اگر وہ اس کی طاقت نہ رکھے مثلاً سودی بنک سے قرضہ حاصل کرنے والا کیونکہ بنک بہت نادر طور پر سود معاف کرتے ہیں، بلکہ وہ وقت اور طاقت کے زور پر سود حاصل کرتے ہیں، اس لیے وہ اس اضطراری حالت میں سود کے ساتھ قرض ادا کرنے کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے توبہ کرے، اور قرض لینے والے جو کچھ خریداری کی یا اس سے کچھ معاملات پٹاٹے یا پھر کوئی مباح تجارت شروع کی تو اس کے لیے اسے جاری رکھنا اور اس سے کمانی کرنا جائز ہے۔

لیکن اس کے ساتھ ساتھ کثرت سے صدق و خیرات کرنا چاہیے تاکہ اس کا مال اور نفس بھی ان گناہوں سے پاک صاف ہو سکے جس کا ارتکاب کرچکا تھا۔

بنک سے حاصل کردہ قرض سے قائم کردہ کپی میں کام کرنے والا ملزم اس کا مسئول نہیں جب تک اس کا کام مباح اور جائز ہو تو اس کا کپی میں ملازمت کرنا جائز ہے مثلاً کپڑے دھونے اور استری کرنے اور اسی طرح کے دوسرے اعمال۔

واللہ اعلم۔